ابھیشک بنرجی سے شکست کھانے والے بی جے پی امیدوار کو شوکاز نوٹس

پارٹی مخالف سرگرمیوں کا الزام، اگر ضرورت پڑی تو اسے معطل بھی کردیا جائے گا: سکانت مجمدار

کولکاتا(ایس این بی)

لوک سبھا انتخابات کے بعد پارٹی مخالف رویے میں اضافے کو دیکھتے ہوئے بی جے پی سخت ایکشن میں آ گئی ہے۔ بی جے پی نے پارٹی لیڈر اجیت داس (بوبلی) کو شوکاز نوٹس جاری کیا ہے، جنہوں نے ڈائمنڈ ہاربر میں ٹی ایم سی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کے خلاف لوک سبھا انتخابات میں ناکام مقابلہ کیا تھا، اور انہیں پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر پارٹی سے عارضی طور پر نکال دیا ہے۔

مغربی بنگال میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی تادیبی کمیٹی کا یہ اقدام جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے امٹلا میں بی جے پی کے مرکزی ٹیم کے سامنے پارٹی کارکنوں کے ایک حصے کے احتجاج کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ سینئر لیڈروں کے مطابق، داس، جو کہ جنوبی 24 پرگنہ کے سابق ضلع صدر ہیں، احتجاج کو منظم کرنے کے لیے ذمہ دار تھے۔ ان پر منگل کو پارٹی کی میٹنگ میں شرکت نہ کرنے اور جنوبی 24 پرگنہ ضلع میں پارٹی میں جھگڑا پیدا کرنے کا بھی الزام لگایا گیا ہے۔

جب سے لوک سبھا انتخابات ختم ہوئے ہیں، ریاست کے مختلف حصوں سے بدامنی کی خبریں آ رہی ہیں۔ گزشتہ دنوں ہاگلا ضلع میں ضلع کے دو سینئر بی جے پی لیڈروں نے ناپسندیدہ امیدوار کو تبدیل کرنے کے مطالبہ کرتے ہوئے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ بی جے پی کا ایک چار رکنی وفد اتوار کی رات صورتحال کا جائزہ لینے شہر پہنچا۔ منگل کو انہوں نے سب سے پہلے بشنو پور میں پارٹی لیڈروں اور کارکنوں سے بات کی۔ اس کے بعد وہ ڈائمنڈ ہاربر کے اتھاریہ جا رہے تھے۔ بی جے پی کارکنوں نے راستے میں ان کی گاڑی روک دی۔ وہ غصے سے بپھر پڑے۔ انہوں نے شکایت کی کہ پارٹی کے مقامی رہنما ان کے ساتھ کھڑے نہیں ہوئے حالانکہ الیکشن کے بعد انہیں مسلسل حملوں کا نشانہ بنایا گیا۔ ان کا نشانہ ڈائمنڈ ہاربر بی جے پی امیدوار اجیت داس تھے۔ اس دوران الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے مرکزی وفد کے گرد احتجاج کو ہوا دی ہے۔

بی جے پی کے ریاستی صدر اور مرکزی وزیر سکانت مجمدار نے کہا کہ یہ پارٹی کے نظم و ضبط پر عمل نہ کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہم نے اس شخص کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے جو پارٹی مخالف سرگرمیوں کا ذمہ دار تھا۔ اگر ضرورت پڑی تو اسے معطل بھی کر دیا جائے گا۔

شوکاز نوٹس کے مطابق بی جے پی لیڈر کو خط کا جواب دینا ہوگا اور مبینہ طور پر پارٹی مخالف سرگرمیوں پر سات دنوں میں اپنا موقف واضح کرنا ہوگا۔

دوسری طرف نوٹس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، داس نے کہا "مجھے ابھی تک خط کی ایک کاپی موصول نہیں ہوئی ہے۔ جیسے ہی کوئی ترجمہ ہوتی ہے، خط مطلوبہ وصول کنندہ کو بھیجنے سے پہلے میڈیا کو دیا گیا ہے۔ اگر اخراج کی خواہش تو پھر کسی بھی قسم کا شوکاز لیٹر عوام میں شیئر نہیں کیا جا سکتا۔ جن لوگوں نے یہ کیا ہے انہیں بھی شوکاز نوٹس جاری کیا جانا چاہیے"۔

داس لوک سبھا انتخابات 2024 میں ڈائمنڈ ہاربر سے ٹی ایم سی کے ابھیشیک بنرجی سے 7.1 لاکھ ووٹوں کے ریکارڈ فرق سے ہار گئے تھے۔

ڈرائیوروں کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں کرائی

چیتالی مجمدار نے ریلوے پر لگایا بغیر جانکاری کے نام استعمال کرنے کا الزام

کولکاتا(ایس این بی)

سیئالدہ ایکسپریس کے حادثے کی ذمہ داری سے بچنے کے لیے، اس بار ریلوے مسافروں کا استعمال کر رہی ہے؟ مال گاڑی کے ڈرائیور اور اسسٹنٹ ڈرائیور کے خلاف ایف آئی آر کے لیے بتائے بغیر چیتالی مجمدار نامی مسافر کا نام استعمال کرنے پر ریلوے کے خلاف شکایت درج کرائی گئی۔ چیتالی مجمدار نامی مسافر نے ڈرائیور اور اسسٹنٹ ڈرائیور کے خلاف ایف آئی آر سے انکار کیا ہے۔

گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) نے منگل کو سیئالدہ ایکسپریس ٹرین حادثے کے سلسلے میں ایک ایف آئی آر درج کی ہے، جس میں 10 لوگ مارے گئے تھے۔ تاہم، ٹرین کے ایک مسافر نے، جس کی شکایت پر ایف آئی آر درج کی گئی، بعد میں الزام لگایا کہ جی آر پی اہلکاروں نے اس سے ایک کورے کاغذ پر دستخط کرایا۔ مغربی بنگال کے نیوجلپائی گوڑی کے قریب بیر گنج سیالدہ جانے والی سیئالدہ ایکسپریس اور ایک مال ٹرین کے درمیان تصادم میں کم از کم 10 لوگوں کی موت ہوگئی اور 40 دیگر زخمی ہو گئے۔

بیر گنج سیئالدہ ایکسپریس کے سامنے والی مال بردار ٹرین نے ٹکر ماردی۔ اس وقت ایک ٹاؤن کی چیتالی مجمدار سیئالدہ ایکسپریس میں کولکاتہ جا رہی تھی۔ وہ S-6 کے ڈبے میں تھی۔ جب حادثہ ہوا تو اس کا شکار چیتالی بھی ہوگئیں اور انہیں شدید چوٹیں آئیں۔ اسے علاج کے لیے نیوجلپائی گوڑی ریلوے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ چیتالی دیوی نے بتایا کہ اسی وقت جی آر پی کارکنان آئے اور ان سے دریافت کیا۔ ٹھہر کا پتہ لیں۔ اس نے اسے ایک سفید کاغذ پر دستخط بھی کرائے تھے۔ اس کے بعد فریت کار کے متوفی ڈرائیور انیل کمار اور اسسٹنٹ ڈرائیور مانو کمار کے نام پر شکایت درج کرائی گئی۔

چیتالی مجمدار نے کہا: "میری ٹانگوں میں بہت درد ہے۔ میں اب بھی گھبراہٹ میں ہوں۔ میں ٹرین کے اندر سے کیسے بچھوں گی کہ ٹرین کس نے ٹکرائی۔ میں مرنے والے شخص کو نہیں جانتی۔ اس کے خلاف شکایت درج کرانے کیوں جائیں! میں نے اس واقعے کو صرف اس وقت بیان کیا جب مجھے داخل کیا گیا تھا۔ پھر میں نے ایک سفید کاغذ پر اپنا نام اور پتہ لکھا اور اس پر دستخط کر دیے۔ میرے نام پر جو کچھ ہو رہا ہے وہ بے بنیاد ہے۔ چیتالی کے والد جتوئے مجمدار نے بھی یہی کہا۔ انہوں نے کہا: "وہ حادثے کے بعد سے بے ہوش ہوگئی۔ وہ ڈرائیور اور اسسٹنٹ ڈرائیور کو نہیں جانتی تھی تو ان کے خلاف شکایت کیوں؟ الزامات بالکل جھوٹے ہیں۔ جب جی آر پی لڑکی کے پاس آیا تو میں وہاں موجود تھا۔ اس نے ایسا کچھ نہیں کیا۔"

مسافروں کی مدد کرنے والے کو مل سکتا ہے 'تحفۂ عید بھلا کر مسافروں کو بچانے میں مصروف لوگوں کو مل سکتی ہے نوکری

کولکاتا(ایس این بی) سنچن جنگا ٹرین حادثے میں مسافروں کی مدد کرنے والے مقامی لوگوں کے کام کی ریاستی حکومت نے سراہنا کی ہے۔ نواونو ڈرائج کے مطابق مدد کرنے والے ایسے لوگوں کے لئے سچھا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ اگر پر اس بارے میں ابھی تک سرکاری طور پر کچھ نہیں کہا گیا ہے۔ ڈرائج کے مطابق ممتا حکومت سب سے پہلے مدد کا ہاتھ بڑھانے والوں کو نوکریاں دے سکتی ہے۔ اس پر غور کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ابتدائی طور سے بات چیت ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں نے زور دار آواز سنی اور اسے ٹرلے کی طرح محسوس کیا۔ اس کے بعد یہ لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس انتظامیہ کو اطلاع دی اور خود ریسکیو کا کام شروع کیا۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ بہت سے لوگوں نے انتظامیہ سے پہلے بھی ایمبولینس بلائی تھی۔ لوگوں کی مدد کرنے والوں میں اسکول کے طلباء، کسان اور کچھ مزدور شامل تھے جب حادثہ پیش آیا، اس وقت گاؤں کے لوگ عید منانے کی تیاری کر رہے تھے، لیکن حادثے کے فوراً بعد لوگوں نے امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ نزمل جوت گاؤں کے کئی باشندے خود لوگوں کی مدد کے لیے آگے آئے۔ انتظامیہ کے اہلکاروں کا انتظار کیے بغیر اس نے لوگوں کی مدد کرنا شروع کر دی۔

ضرورت پڑی تو میں وزیر اعلیٰ سے بھی مل سکتا ہوں

بی جے پی ایم پی سومترا خان کا ایک اور دھماکہ خیز بیان

بانکوڑہ(ایس این بی)

انتخابی نتائج کے بعد اپنی پارٹی کی ریاستی قیادت کی اہلیت پر سوال اٹھانے والے بشنو پور کے بی جے پی ایم پی سومترا خان نے ایک کے بعد ایک دھماکہ خیز بیان کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے ایک اور بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے بھی ملاقات کریں گے۔

لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد سومترا خان نے ابھیشیک بنرجی کی تعریف کی۔ سومترا نے یہ بھی کہا کہ وہ 100 دن کے کام اور ہاؤسنگ اسکیم کے بارے میں وزیر اعظم کو خط لکھیں گے۔ اس سلسلے میں سومترا خان نے منگل کی رات بانکوڑہ میں کہا، "ہم مغربی بنگال کی ترقی چاہتے ہیں۔ میرے علاقے کے غریب لوگوں کو وہی ملنا چاہیے جو پورے ہندوستان کے غریبوں کے لیے وزیر اعظم آواس یوجنا کے ذریعے مل رہا ہے۔ اس کے لیے 24 جون کو وزیر اعظم کو خط لکھوں گا۔ میں یہاں سے 100 دن کا کام شروع کرنا چاہتا ہوں۔ بنگال میں غریبوں کو 100 دن کا کام ملنا چاہیے۔"

سومترا خان اس بار بی جے پی کی بے چینی میں اضافہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ان کے بقول، 100 دن کے کام، پیسے وغیرہ جیسے ہاؤسنگ پروجیکٹس کے انتخابات میں اچھے نتائج نہیں مل سکتے۔ میں چار بار جیتا۔ تین بار ایم پی اور ایک بار ایم ایل اے۔ لوگ ایک شخص کو چار بار ووٹ دے رہے ہیں۔ یقیناً کام، سیاسی سرگرمیاں نظر آتی ہیں۔ صرف اپوزیشن کی طرح باتیں کرنا، 100 دن تک پیسہ روکنا، پردھان منتری آواس یوجنا پر کام نہ کرنا اچھے نتائج نہیں لاتا۔ اس بار ہمیں مختلف انداز میں سوچنا ہوگا۔

بی جے پی کے ریاستی رہنماؤں کے خلاف تنقید اور ترنمول کانگریس کی اعلیٰ قیادت کے بارے میں مثبت تبصرے کے بعد، سومترا خان کے سیاسی مستقبل کے بارے میں افواہیں فطری طور پر شروع ہوگئیں۔ اس سے قبل ابھیشیک بنرجی کی تعریف کرنے کے بعد سومترا خان نے ترنمول کانگریس لیڈر کے پیر چھو کر انہیں عقیدت پیش کرنے سے سیاسی حلقوں میں بحث گرم ہوگیا ہے۔ حالانکہ سومترا کے الفاظ میں "میں بی جے پی کے نشان پر جیتا۔ میں اس علامت کی بے عزتی نہیں کروں گا۔ پارٹی کارکنوں کی بے عزتی نہیں کروں گا۔ لیکن مجھے ریاستی قیادت سے نہ تو غصہ ہے اور نہ ہی محبت۔ کیونکہ آپ بوڑھے لوگوں سے ناراض نہیں ہو سکتے۔ اور اگر وزیر اعلیٰ وزیر اعظم سے مل سکتے ہیں تو میں بشنو پور، بانکوڑہ کی ترقی کے لیے وزیر اعلیٰ سے بھی مل سکتا ہوں۔"

پانی بحران پر مقامی خواتین کا غصہ بھڑکا

پی ایچ ای پمپ ہاؤس میں لگایا تالا، انجینئر کا گھیراؤ

رانی گنج(ایس این بی)

رانی گنج بلاک کے تیرات گرام پنچایت کے چیلا ڈاگاؤں کو ٹل پاڑ اور بتھان پاڑا میں پینے کے پانی کے بحران کو لے کر خواتین کا غصہ بھڑک اٹھا۔ گزشتہ کل علاقے کی خواتین نے احتجاج کیا۔ پی ایچ ای آفس کے پمپ ہاؤس کو تالا لگا کر گھیراؤ کے مظاہرہ کیا گیا۔ خواتین نے پینے کے پانی کے بحران کو لے کر انجینئر سے سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور مسئلہ کے جلد حل کا مطالبہ کیا۔ بالآخر انجینئر کی جانب سے علاقے کا معائنہ کرنے اور پینے کے پانی کی سپلائی بحال کرنے کی یقین دہانی کے بعد صورتحال معمول پر آئی اور پمپ ہاؤس میں نصب تالے کی چابی واپس کر دی گئی۔ دیہی باشندوں کا مطالبہ ہے کہ ان کے دونوں علاقوں میں پانی کی سپلائی تقریباً تین ماہ سے جان بوجھ کر بند ہے جس کی وجہ سے انہیں پانی کیلئے شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ گرمی کے اسی شدید موسم میں پینے کے پانی کی قلت کے باعث انہیں دوہری پریشانی کا سامنا ہے۔ اس معاملے پر انہوں نے پمپ ہاؤس کو تالا لگا کر احتجاج کیا۔ مظاہرین نے سوال اٹھایا کہ انہیں پینے کے پانی سے کیوں محروم رکھا جا رہا ہے۔ احتجاج کرنے والے دیہی باشندوں کا کہنا ہے کہ وہ صبح 10 بجے سے ہی پمپ ہاؤس جا کر شکایت کر رہے تھے کہ پانی کی سپلائی ٹھیک سے نہیں ہو رہی ہے لیکن کسی نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ چنانچہ انہوں نے پمپ ہاؤس کو تالا لگا دیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ انہیں پینے کا پانی نہیں مل رہا ہے۔ اس کی اطلاع گرام پنچایت کے سربراہ کو دی گئی ہے لیکن وہ اس سلسلے میں کوئی کارروائی نہیں کرتے ہیں۔ تاہم بنکھ پی ایچ ای کے اہلکار نے کہا کہ مسئلہ جلد ہی حل کر لیا جائے گا اور مناسب پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔

آئی فون کیلئے نوجوان نے پہلے زنجیر کھینچ کر ٹرین روکی، پھر چڑھ گیا پل پر

کولا گھاٹ(ایس این بی)

آئی فون کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک نوجوان نے پہلے زنجیر کھینچ کر ٹرین روک دی۔ اس کے بعد کولا گھاٹ میں روپ نارائن ندی پر بنے پل کے اوپر جا کر ہنگامہ کیا۔ تقریباً دو گھنٹے کی مشقت کے بعد نوجوان کو نیچے اتارتے وقت ریل نوٹ گئی جس سے نوجوان سیدھا دریا میں جا گرا۔ تاہم اہل علاقہ کی کوششوں سے اسے فوری طور پر بچا لیا گیا۔ یہ واقعہ گزشتہ شام تقریباً پانچ بجے پیش آیا۔ ہوڑہ ڈرا میتیجر ٹرین جب کولا گھاٹ میں روپ نارائن ندی پر بنے پل پر پہنچی تو نوجوان نے سب سے پہلے زنجیر کھینچی اور ٹرین رکنے کے بعد نوجوان ٹرین سے اتر کر سیدھا پل پر چڑھ گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریلوے پولیس موقع پر پہنچ گئی اور جب پولیس اہلکاروں نے نوجوان کو نیچے اترنے کو کہا تو اس نے کہا کہ وہ پل سے اسی وقت نیچے اترے گا جب اس کے ہاتھ میں آئی فون ہوگا۔ پولیس اہلکاروں نے نوجوان کو نیچے سے ایک فون دکھایا تو نوجوان نے تھوڑا نیچے اتر کر دیکھا تو اسے پتہ چلا کہ وہ فون آئی فون نہیں ہے جس کے بعد وہ دوبارہ پل پر چڑھ گیا۔ آخر کار شام سات بجے کے قریب کچھ مقامی باشندے نوجوان کو نیچے لانے کے لیے پل کے اوپر چڑھ گئے اور نوجوان کو نیوں کو نیوں اور سہیوں سے باندھنے کی کوشش کی گئی تو تبھی رسی ٹوٹ گئی اور نوجوان سیدھا نیچے گر گیا۔ تاہم، کچھ مقامی باشندوں نے اسے دریا سے باہر نکال کر نوجوان کو بچایا لیا۔ اسے زخمی حالت میں کولا گھاٹ پرائمری ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ نوجوان ذہنی طور پر پریشان ہے یا نہیں اور اس کی شناخت جاننے کی کوشش بھی کر رہی ہے۔

ٹیٹا گڑھ-کھردہ اسٹیشنوں کے درمیان ریلوے لائن پر شگاف

ٹیٹا گڑھ (ایس این بی) ٹیٹا گڑھ اور کھڑدہ اسٹیشنوں کے درمیان بیلیا گڑھ گاندھی پریم نواس کے سامنے 1 نمبر ریل لائن پر دراڑ دیکھی گئی۔ سیالدہ سے بیلیا گڑھ کی طرف آنے والی ایک ٹرین اور ایک گارڈ نے اسے سب سے پہلے دیکھا۔ انہوں نے فل ٹرین روک دی۔ اس بارے میں اسٹیشن ماسٹر کو بھی آگاہ کیا گیا۔ اطلاع ملنے کے بعد ایک نمبر لائن پر ٹرین خدمات کو کچھ دیر کے لیے روک دیا گیا۔ ریلوے حکام نے موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا جس کے بعد وہاں مرمت کا کام شروع کر دیا گیا۔ تقریباً 45 منٹ تک شگاف کی مرمت کے بعد لائن 1 نمبر پر ٹرین سروس بحال کر دی گئی۔

اسنسول میں راہل گاندھی کی سال گرہ پر محبت کا شربت تقسیم کیا گیا

اسنسول (ایس این بی)

اسنسول میں 19 جون کو انڈین نیشنل کانگریس کے قومی لیڈر رکن پارلیمان راہل گاندھی کی سالگرہ کے موقع پر کانگریسیوں نے محبت کا شربت تقسیم کیا اور لوگوں کو مٹھائی دھوپ اور گرمی سے راحت پہنچانے کا کام کیا۔ اس موقع پر تنجیت پینڈتی نے کہا کہ محبت کی تقسیم کرنے والے راہل گاندھی کی سالگرہ ہم لوگ محبت کا شربت تقسیم کر کے منا رہے ہیں اور ملک میں محبت کی فضا کو عام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس موقع پر شاعرہ امان اور دیگر کانگریسی لیڈران دن بھر راہ گیروں کو شربت پلاتے دیکھے گئے۔

اے ڈی ڈی اے چیئرمین کوی دتہ نے عہدہ سنبھالا

اسنسول (ایس این بی)

اسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین کوی دتہ نے منگل کو اپنا عہدہ سنبھالا۔ اس موقع پر وائس چیئرمین علی کے سابق رکن اسمبلی اجول چٹرجی جنرل ٹرمنول کانگریس کے صدر رکن اسمبلی نزید ناتھ چکرورتی میئر اسنسول میں۔ اس موقع پر کارپوریشن بدھان پاڑ ادھیائے ڈپٹی میئر وسیم الحق اور دیگر عمائدین شہر موجود تھے۔ میئر نے گلدستہ پیش کر کے نئے چیئرمین کا استقبال کیا اور ان کے بتاک مستقبل کی دعائیں کی۔ درگاپور شہر کی معروف شخصیت اور معروف تاجر کوی دتہ نے عہدہ سنبھالتے ہی ادارے کو فعال بنانے اور درگاپور کے سلسلے سے بہت سارے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔

ترنمول کانگریس کے دو گروپوں کے درمیان تصادم میں 11 افراد زخمی

بیربھوم (ایس این بی)

بیربھوم کے پاروئی میں باہمی بالادستی کی لڑائی میں ترنمول کانگریس کے دو گروپوں کے درمیان زبردست جھڑپ ہوئی۔ معاملہ اتنا بڑھ گیا کہ علاقے میں بم پھاڑے بھی ہوئے۔ اس واقعہ میں دونوں طرف کے 11 افراد زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو بولپور سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ علاقے میں کشیدہ صورتحال کے پیش نظر پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ جانکاری کے مطابق انتخابات میں ایک گروپ کے بی جے پی سے ہمدردی رکھنے کے الزام کو لے کر دو گروپوں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ واضح ہو کہ ترنمول کانگریس کے امیدوار اسیت کمار مل نے بولپور لوک سبھا سیٹ سے 12 لاکھ 28 ہزار ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ تاہم بولپور میونسپل علاقہ سمیت کئی گاؤں کے کچھ بوتھوں پر بی جے پی کو برتری حاصل ہے۔ اس کے بعد سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی تھی۔ پاروئی تھانے کے سترگاؤں پر قبضہ کون کرے گا اس پر بھی تنازع چل رہا تھا۔ بات بڑھ گئی اور دونوں طرف سے بانس، لاٹھی اور لوہے کی سلاخوں سے شدید لڑائی ہوئی۔ یہاں تک کہ گاؤں پر بمباری بھی ہوئی۔ اس گئی۔ گاؤں کی گلیوں میں دونوں طرف سے بمباری بھی ہوئی۔ اس تصادم میں 11 افراد زخمی ہوئے۔ ان میں سے کچھ کو مقامی پرائمری ہیلتھ سنٹر اور کچھ کو بولپور سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ واقعہ کو لے کر علاقے میں کشیدگی کا ماحول ہے۔ اس سلسلے میں مقامی خواتین کا کہنا ہے کہ انتخابات ختم ہوتے ہی ترنمول لیڈروں کا ایک گروپ گاؤں میں پریشانی پیدا کر رہا ہے۔ صورتحال کو سنبھالنے کے لیے پولیس فورس علاقے میں موجود ہے۔ تاہم اس واقعہ کے بعد گاؤں کے لوگوں میں غصہ اور تناؤ ہے۔ گاؤں کی خواتین نے بتایا کہ شیخ بصیر اور ترنمول کے شیخ صبور کے درمیان جھگڑا چل رہا ہے۔ ہم سب کا تعلق ترنمول سے ہے۔ بقرعید کے موقع پر گاؤں کے لڑکے کے مالیک بجارہے تھے۔ جب لڑائی اس کو مرکز بنا کر شروع ہوئی تو بدمعاشوں نے گاؤں والوں پر بمباری شروع کر دی۔

مختلف واقعات میں چار افراد کی غیر فطری موت

بردوان (ایس این بی) کیتوگرام تھانہ علاقہ میں بائک پر سوار 19 سالہ فاروق شیخ کی سڑک حادثہ میں موت ہوگئی۔ بائک پر سوار اس کا دوست بھی زخمی ہوگیا اور اس کا علاج ایس ایس کے ایم کولکاتا میں چل رہا ہے۔ متوفی کا گھر کیتوگرام تھانہ کے متھول گاؤں میں ہے۔ ایک اور واقعہ میں 27 سالہ سوماتھ داس کیتوگرام تھانہ علاقہ کے شیومندر میں بجل ایکسپلیک کرنے جاتے ہوئے سڑک حادثہ میں ہلاک ہوگیا جبکہ دیگر سات افراد زخمی ہو گئے۔ متوفی کا گھر بیربھوم کے لابھ پور تھانہ کے گپتا گاؤں میں ہے۔ ایک اور واقعہ میں بردوان تھانہ کے بیروٹیگری گاؤں میں 28 سالہ بیٹے ذرلیجا کیڑے مار دوا پینے سے موت ہوگئی۔ وہ پیشے کے اعتبار سے پینٹر تھا۔ گزشتہ اتوار کو اس نے گھر میں رکھے کیڑے مار دوا کھالی تھی۔ گزشتہ شام بردوان میڈیکل کالج اسپتال میں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ اس نے گھریلو تناؤ کی وجہ سے خودکشی کی۔ دوسری جانب ایک اور واقعہ میں بیماری تھانہ علاقے میں 59 سالہ وشوناتھ پنڈت زہریلے کیڑے کے کاٹنے سے ہلاک ہوگیا۔ بیر کی شام گھر میں ان کے بائیں ہاتھ کو ایک زہریلے کیڑے نے ڈنک مارا جس کی وجہ سے ان کی طبیعت بگڑ گئی۔ اہل خانہ اسے بردوان میڈیکل کالج اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹر نے علاج کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے موت کی وجہ جاننے کے لیے لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا ہے۔

اسنسول مائنس بورڈ آف ہیلتھ کی ماہانہ میٹنگ منعقد ہوئی جس میں رکن اسمبلی نزید ناتھ چکرورتی میئر اسنسول و رکن اسمبلی بارہ بنی بدھان اپادھیائے اور دیگر اراکین نے شرکت کی۔ ضروری امور پر فیصلے لئے گئے۔

آسنسول ضلع اسپتال میں گاڑیوں کی انٹری فیس کے نام پر غیر قانونی وصولی کا الزام

مریضوں کے ساتھ چھوٹی گاڑیوں کے ڈرائیور پریشان

آسنسول (ایس این بی)

آسنسول ضلع اسپتال میں گاڑیوں سے انٹری فیس کے نام پر غیر قانونی وصولی کی شکایت ملی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق شمالی آسنسول کے بابو تالاب علاقہ سے محمد فیاض نامی ایک ٹوٹو ڈرائیور ناک سے خون گرتا مریض کو آسنسول ضلع ہسپتال لے کر پہنچا تو ہسپتال کے دروازے پر دو تین نوجوان گاڑیوں کے داخل انٹری فیس کے نام فی گاڑی 20 روپے کی وصولی کر رہے تھے۔ آٹو والوں نے بنے جواز پیش کیا کہ وہ لوگ مریض کو لے کر آئے تب بھی انٹری فیس میں کوئی نیب نہیں کی گئی اور فی گاڑی 20 روپے کی وصولی جاری تھی۔ ورنہ مریض کو گیٹ کے باہر ہی اتارنے کے لیے کہا جا رہا تھا اسے میں شدید سنگین حالت میں مریض کو دروازے پر نہیں اتارا جا سکتا تھا اور وہ بالآخر داخل ہوا بہت سے گاڑی کی انٹری فیس کے نام پر 20 روپے دینا پڑا۔ اس کی فیس کی درج رسید دی جا رہی ہے لیکن اس رسید کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ ورنہ ہی ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے یہ جاری کیا گیا ہے اور نہ ہی کار پوریشن کی جانب سے یہ رسید جاری کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں جب ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ سے پوچھا گیا تو انہوں نے اس بات کا انہیں علم نہیں ہے وہ اس سلسلے میں جانکاری حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

ڈپٹی میئر وسیم الحق سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ انہیں بھی اطلاع ملی ہے اور اس سلسلے میں انہوں نے سپرنٹنڈنٹ ضلع ہسپتال سے فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے تاکہ مریضوں کو دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اسپتال انتظامیہ کے ایک ذمہ دار نے اس نام نہ ظاہر کرنے کی گزارش کرتے ہوئے کہا ہے چونکہ مریضوں کو لے کر آنو اور ٹوٹو کی بھیڑ ہو جاتی ہے اور ہسپتال کے انگن میں چلنا دشوار ہو جاتا ہے اس لیے گاڑیوں کو داخلہ کو روکنے کے لیے انٹری فیس جاری کی گئی ہے اب اس میں کہاں تک صداقت ہے یہ ہسپتال انتظامیہ، بلدیاتی انتظامیہ اور ضلع انتظامیہ ہی اس سلسلے میں تفتیش کر سکے گی۔

اس سلسلے میں جب بی جے پی لیڈر سابق میئر جتندر تیواری سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ سچھ بھی ایسے آسنسول کی تصویر نہیں دیکھی گئی تھی اور یہ ضلع انتظامیہ بلدیاتی نظامیہ کے لیے بھائی سے شب ہے انہوں نے کہا ترنمول کے نام کا مطلب ہی وصولی ہو گیا ہے اب ہسپتال اور تک تو نہیں بخشا جا رہا ہے ضرورت ہے کہ ارباب اقتدار فوری توجہ دیں ورنہ بی جے پی بڑے پیمانے پر تحریک چلانے گی۔ انہوں نے X ہینڈل ٹوئٹر پر اس کی مذمت کی ہے۔